

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ (1) مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

بِمَجْنُونٍ (2) وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ (3) وَ

إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ (4) فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ

(5) بِأَيْكُمْ الْمَفْتُونُ (6) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (7) فَلَا تُطِعِ

الْمُكَذِّبِينَ (8) وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ (9) وَلَا

تُطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ (10) هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ

(11) مَنَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ (12) عُتُلٌّ بَعْدَ ذَلِكَ

زَنِيمٍ (13) أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ (14) إِذَا تُتْلَىٰ

عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (15) سَنَسِمُهُ عَلَىٰ

الْخُرطومِ (16) إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ

الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ (17) وَلَا

يَسْتَشْنُونَ (18) فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَ

هُم نَائِمُونَ (19) فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ (20) فَتَنَادُوا

مُصْبِحِينَ (21) أَنْ اغْدُوا عَلَيَّ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

صَارِمِينَ (22) فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ (23) أَنْ لَّا

يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ (24) وَغَدُوا عَلَيَّ

حَرْدٍ قَادِرِينَ (25) فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ

(26) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (27) قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ

أَقُلْ لَكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُونَ (28) قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا

كُنَّا ظَالِمِينَ (29) فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَيَّ بَعْضٍ

يَتَلَاوَمُونَ (30) قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ (31)

عَسَى رَبَّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ

~~~~~  
 (32) كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَ لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ

كَانُوا يَعْلَمُونَ (33)

Nun. By the pen and the (record) which (men) write,-thou art not, by the grace of thy Lord, mad or possessed. Nay, verily for thee is a reward unfailing: and surelythou hast sublime morals. Soon wilt thou see, and they will see, which of you is afflicted with madness. Verily it is thy Lord that knoweth best, which (among men) hath strayed from His Path: and He knoweth best those who receive (true) guidance. Soobey not to those who deny (the truth). Their desire is that thou shouldst be pliant: so would they be pliant. Obey not every mean,- swearer, a slanderer, going about with calumnies,(habitually) hindering (all) good, transgressing beyond bounds, deep in sin, violent (and cruel),- with all that, of a doubtful birth,- because he possesses wealth and (numerous) sons. When to him are rehearsed our signs, "Tales of the ancients", he cries! Soon shall We brand (the beast) on the snout! Verily We have tried them as We tried the people of the garden, when they resolved to gather the fruits of the (garden) in the morning, but made no reservation, ("If it be Allah's Will"). Then there came on the (garden) a visitation from thy Lord, (which swept away) all around, while they were asleep. So the (garden) became, by the morning, like a dark and desolate spot, (whose fruit had been gathered). As the morning broke, they called out, one to another,- "Go ye to your tith (betimes) in the morning, if ye would gather the fruits." So they departed, conversing in secret low tones, (saying)- "Let not a single indigent person break in upon you into the (garden) this day."

~~~~~  
And they opened the morning, strong in an (unjust) resolve. But when they saw the (garden), they said: "We have surely lost our way: "Indeed we are deprived (of the fruits of our labour)!" Said one of them, more just (than the rest): "Did I not say to you, 'Why not glorify (Allah)?" They said: "Glory to our Lord! Verily we have been doing wrong!" Then they turned, one against another, in reproach. They said: "Alas for us! We have indeed transgressed! "It may be that our Lord will give us in exchange a better (garden) than this: for we do turn to Him (in repentance)!" Such is the punishment (in this life); but greater is the punishment in the hereafter, - if only they knew!

ن، قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے مجنوں نہیں ہو۔ اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اور بیشک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔ عن قریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون جنون میں مبتلا ہے۔ تمہارا رب ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں۔ لہذا تم ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہر گز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔ ہر گز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی

میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بد اعمال ہے، جفاکار ہے، اور ان سب
عیوب کے ساتھ بد اصل ہے، اس بنا پر کہ وہ بہت مال اور اولاد رکھتا ہے۔ جب
ہماری آیات اُس کو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔ عن
قریب ہم اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔ ہم نے ان (اہل مکہ) کو اسی طرح
آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ایک باغ کے مالکوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب
انہوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے ضرور اپنے باغ کے پھل توڑیں گے اور وہ
کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے۔ رات کو وہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے رب کی
طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور اُس کا ایسا حال ہو گیا جیسے کٹی ہوئی فصل
ہو۔ صبح اُن لوگوں نے ایک دوسرے کو پکارا کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو سویرے
سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو۔ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے
کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔ وہ کچھ نہ
دینے کا فیصلہ کیے ہوئے صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے جیسے کہ
وہ (پھل توڑنے پر) قادر ہیں۔ مگر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے، "ہم راستہ بھول
گئے ہیں، نہیں، بلکہ ہم محروم رہ گئے"۔ اُن میں جو سب سے بہتر آدمی تھا اُس نے



کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ پکارا ٹھے "پاک

ہے ہمارا رب، واقعی ہم گناہ گارتھے"۔ پھر ان میں سے ہر ایک دوسرے کو

ملامت کرنے لگا۔ آخر کو انہوں نے کہا "افسوس ہمارے حال پر، بے شک ہم

سرکش ہو گئے تھے۔ بعید نہیں کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں اس سے بہتر باغ

عطا فرمائے، ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں"۔ ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور

آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ اس کو جانتے۔

نून | کسبم ہے کلم کی اور اس چیز کی جسے لیکھنےوالے لیکھ رہے ہیں | توم اپنے رب کے فضل سے مজনون نہیں ہو اور یقیناً ن تومہارے لیے ایسا اجر ہے جسکا سلسلا کبھی ختم ہونےوالا نہیں | اور بےشک توم اخلاک کے بڑے مرتبے پر ہو | انکریب توم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لینگے کی توم میں سے کون جونون میں موبتلا ہے | تومہارا رب ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اسکی راہ سے ہٹکے ہوئے ہیں، اور وہی انکو بھی اچھی ترہ جانتا ہے جو راہے-راست پر ہیں | لیاہا توم ان جوتلانےوالوں کے دواہ میں ہرگیز ن آآو | یہ تو چاہتے ہیں کی کوح توم موداھنات کرو تو یہ بھی موداھنات کریں | ہرگیز ن دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت کسمیں خانےوالا بےکرات آدمی ہے، تانے دتا ہے، چولیاں خاتا فیرتا ہے، ہلائی سے راکتا ہے، جوم اور زیادتی میں ہد سے جور جانےوالا ہے، سخت بدآمال ہے، جفاکار ہے، اور ان سب یوب کے ساٹھ بداسل ہے، اس بیا پر کی وہ بہت مال اور اولاد رکھتا ہے | جب ہماری آیاٹ اسکو سنائی جاتی ہیں تو کھتا ہے یہ تو آگلے وکٹوں کے آفسانے ہیں، انکریب ہم اسکی سونڈ پر داگ لگاؤنگے | ہمنے ان (اہلے-مککا) کو اسی ترہ آجماش میں ڈالا ہے جس ترہ اک



~~~~~

बाग़ के मालिकों को आजमाइश में डाला था, जब उन्होंने क़सम खाई कि सुबह सवेरे ज़रूर अपने बाग़ के फल तोड़ेंगे और वे कोई इस्तिस्ना नहीं कर रहे थे | रात को वे सोए पड़े थे कि तुम्हारे रब की तरफ़ से एक बला उस बाग़ पर फिर गई और उसका ऐसा हाल हो गया जैसे कटी हुई फ़सल हो | सुबह उन लोगों ने एक-दूसरे को पुकारा अगर फल तोड़ने हैं तो सवेरे-सवेरे अपनी खेती की तरफ़ निकल चलो | चुनाँचे वो चल पड़े और आपस में चुपके-चुपके कहते जाते थे कि आज कोई मिस्कीन तुम्हारे पास बाग़ में न आने पाए | वे कुछ न देने का फ़ैसला किए हुए सुबह सवेरे जल्दी-जल्दी इस तरह वहाँ गए जैसे कि वे (फल तोड़ने पर) कादिर हैं | मगर जब बाग़ को देखा तो कहने लगे, “हम रास्ता भूल गए हैं—नहीं, बल्कि हम महरूम रह गए |” उनमें से जो सबसे बेहतर आदमी था उसने कहा, “मैंने तुमसे कहा न था कि तुम तसबीह क्यों नहीं करते?” वे पुकार उठे, “पाक है हमारा रब, वाकई हम गुनाहगार थे |” फिर उनमें से हर एक दूसरे को मलामत करने लगा | आखिर को उन्होंने कहा, “अफ़सोस हमारे हाल पर, बेशक हम सरकश हो गए थे | बईद नहीं कि हमारा रब हमें बदले में इससे बेहतर बाग़ अता फ़रमाए, हम अपने रब की तरफ़ रुजुअ करते हैं |” ऐसा होता है अज़ाब | और आखिरत का अज़ाब इससे भी बड़ा है, काश ये लोग उसको जानते |